دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرینس نمبر: Nor.9793　　بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　　تاریخ: 21-02-2019

بالغ لڑکے اور نابالغ لڑکی کا ایک ساتھ جنازہ پڑھنے اور متعدد لوگوں کا ایک ساتھ جنازہ پڑھنے کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا بالغ لڑکے اور نابالغ لڑکی کا جنازہ ایک ساتھ پڑھا جا سکتا ہے اور اگر پڑھا جا سکتا ہے تو نماز جنازہ میں نابالغ والی دعا پڑھی جائے گی یا بالغ والی اور اگر دونوں پڑھی جائیں گی، تو اس کا طریقہ کیا ہو گا؟ اور ایک ساتھ کتنے لوگوں کے جنازے پڑھ سکتے ہیں؟　　**سائل: شوکت علی**

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بالغ اور نابالغ کا جنازہ ایک ساتھ پڑھ سکتے ہیں اور جب بالغ اور نابالغ کا جنازہ ایک ساتھ پڑھا جائے تو درود پاک پڑھنے کے بعد تیسری تکبیر کہہ کر پہلے بالغین والی دعا پڑھی جائے، پھر نابالغوں والی دعا پڑھی جائے اور ایک ساتھ جتنے جنازے موجود ہوں، پڑھ سکتے ہیں، شریعت مطہرہ نے اس معاملے میں کوئی معین تعداد بیان نہیں کی، البتہ بہتر یہ ہے کہ ہر میت پر الگ سے جنازہ پڑھا جائے۔

درمختار میں ہے: "واذا اجتمعت الجنائز فافراد الصلاۃ علی کل واحدۃ اولی من الجمع و ان جمع جاز وراعی الترتیب المعھود خلفہ حالۃ الحیاۃ، فیقرب منہ الافضل فالافضل: الرجل مما یلیہ فالصبی فالخنثی فالبالغۃ فالمراھقۃ" یعنی جب بہت سارے جنازے جمع ہو جائیں تو ہر ایک پر الگ سے نماز پڑھنا، ایک ساتھ سب کا جنازہ پڑھنے سے اولیٰ ہے اور اگر سب کا ایک ساتھ پڑھ دیں تو بھی جائز ہے، تو اس میں اسی ترتیب معہود کی رعایت کی جائے گی جو زندگی میں نماز کی جماعت کی ہوتی ہے تو افضل میت امام کے قریب ہو گی پھر وہ جو فضیلت میں اس کے بعد ہو لہذا مرد امام کے قریب ہو گا پھر نابالغ بچہ پھر بالغہ عورت پھر خنثی پھر نابالغہ بچی ہو گی۔　　**(درمختار، ج3، ص118 مطبوعہ ملتان، ملتقطا)**

بدائع الصنائع میں ہے: "وتجوز الصلاۃ علی الجماعۃ مرۃ واحدۃ، ولو اجتمع جنازۃ رجل وصبی وامراۃ وصبیۃ وضع الرجل مما یلی الامام، والصبی وراءہ ثم الخنثی ثم المراءۃ ثم الصبیۃ" یعنی ایک جماعت پر ایک ہی مرتبہ نماز پڑھنا جائز ہے اور اگر مرد، نابالغ بچے، عورت اور نابالغہ بچی کا جنازہ ایک ساتھ جمع ہو تو مرد کے جنازے کو امام کے قریب رکھا جائے گا، پھر اس

کے پیچھے بچے کا جنازہ، پھر خنثی، پھر عورت اور پھر نابالغہ بچی کا جنازہ رکھا جائے گا۔

(بدائع الصنائع، ج02، ص350، 351، مطبوعہ دار الحدیث، ملتقطا)

حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح میں ہے: "اذا کان فیھم مکلفون وصغار والظاھر انہ یاتی بدعاء الصغار بعد دعاء المکلفین "یعنی جب بالغوں اور نابالغوں کا جنازہ ایک ساتھ ہو تو ظاہر یہ ہے کہ نابالغوں والی دعا بالغوں کی دعا کے بعد پڑھی جائے گی۔

(حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، ج1، ص236، مطبوعہ مکتبہ غوثیہ)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان صاحب سے فتاویٰ رضویہ میں سوال ہوا کہ کتنے لوگوں کا جنازہ اکٹھا ہو سکتا ہے تو آپ علیہ الرحمہ نے فرمایا: "**سو دو سو جتنے جنازے جمع ہوں سب پر ایک ساتھ ایک نماز ہو سکتی ہے۔**"

مزید اگلے صفحے پر بالغ اور نابالغ کا جنازہ ایک ساتھ پڑھنے کے بارے میں فرمایا: "**بالغوں کے ساتھ نابالغوں کی نماز بھی ہو سکتی ہے۔ دونوں دعائیں (یعنی بالغ اور نابالغ والی) پڑھی جائیں، پہلے بالغوں کی پھر نابالغوں کی۔ اور بہر حال اگر وقت نہ ہو تو ہر جنازے پر جدا نماز بہتر ہے۔**"

(فتاویٰ رضویہ، ج24، ص199، 200، رضا فاؤنڈیشن)

شہزادہ امام اہلسنت مفتی اعظم ہند سے سوال ہوا کہ "**اگر بالغ اور نابالغ کے جنازے جمع ہو جائیں تو ایک ہی پڑھی جائے یا علیحدہ علیحدہ پڑھنا چاہیے اور جو دعا بالغ کے لیے ہے وہ پڑھی جائے یا جو نابالغ کے لیے ہے وہ؟**" تو آپ علیہ الرحمۃ اس کا جواب ارشاد فرماتے ہوئے فتاوی مصطفویہ میں فرماتے ہیں: "**چاہیں ایک ہی پڑھیں، چاہیں علیحدہ علیحدہ کر کے، ایک پڑھیں تو امام کے سامنے مرد کا جنازہ ہو پھر مرد کے بعد نابالغ لڑکے کا، پھر عورت کا پھر نابالغہ لڑکی کا، اگر ایک ہی نماز پڑھیں تو دعائے بالغین بہ نیت دعائے للبالغین پڑھ کر پھر نابالغوں کے لیے جو دعا ہے وہ بہ نیت دعا برائے نابالغین پڑھیں۔**"

(فتاویٰ مصطفویہ، ص290، شبیر برادرز)

بہار شریعت میں ہے: "کئی جنازے جمع ہوں تو ایک ساتھ سب کی نماز پڑھ سکتا ہے یعنی ایک ہی نماز میں سب کی نیت کر لے اور افضل یہ ہے کہ سب کی علیحدہ علیحدہ پڑھے اور اس صورت میں یعنی جب علیحدہ علیحدہ پڑھے تو ان میں جو افضل ہے اس کی پہلے پڑھے پھر اس کی جو اس کے بعد سب میں افضل ہے وعلیٰ ھٰذا القیاس۔"

(بہار شریعت، ج1، ص839، مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

16 جمادی الثانی 1440ھ/21 فروری 2019

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جا سکتی ہے